سلسلہ ۲۰۲۱

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پاسبان مل گئے کعبہ کو صنم خانے سے

حضرت مولانا سید ابو الحسن علی ندوی مدظلہ

حمد و صلوۃ کے بعد حضرت مولانا مدظلہ العالی نے فرمایا !

حضرات ! جس نے بھی اسلام اور مسلمانوں کی بلکہ دنیا کی تاریخ کا مطالعہ کیا ہے اس پر یہ حقیقت مخفی نہیں کہ تاریخ کے طویل سفر میں بارہا تخریبی تحریکوں نے مسلمانوں اور دین اسلامی کو نشانہ بنا کر صفحہ ہستی سے اس کے وجود کو مٹا دینے کی ناپاک و گھناؤنی کوشش کی ہے، اس فاسد ارادے کی تکمیل اور اس کو کارگر بنانے کے لیے ان باطل تحریکوں نے ہر دور میں مختلف طریقے و حربے استعمال کئے جس سے تاریخ کا کوئی ادنیٰ درجہ کا طالب علم بھی ناواقف نہیں لیکن ان کی سب سے زیادہ خطرناک و بھیانک شکل وہ واقعہ ہے جبکہ ساتویں صدی ہجری میں تاتاری غارت گر مورد ملخ کی طرح مشرق سے بڑھے اور سارے عالم

www.abulhasanalinadwi.org

اسلام پر چھا گئے ان تاتاری غارت گروں کا مقصد صرف یہ تھا کہ مسلمانوں کو کرہ ارضی سے نیست و نابود کر دیا جائے اور انکو فنا کے گھاٹ اتار دیا جائے اسلامی ریاستوں اور مسلم حکومتوں کی اینٹ سے اینٹ بجا دی جائے۔ مسلمانوں کی عسکری طاقت و قوت کا خاتمہ کر دیا جائے ۔

تاتاریوں کا یہ حملہ اتنا شدید اور بھیانک تھا کہ ان کی شکست اور ناکامی کے بارے میں امید و رجا کے سارے قلعے پانی ہو گئے تھے ، کسی فرد بشر کے حاشیہ خیال میں بھی یہ بات راہ نہیں پا سکتی تھی کہ تاتاری کبھی مغلوب ہوں گے ، یا ان کو ہزیمت کا منھ دیکھنا پڑے گا۔ اور ان کی اس ظالمانہ، وحشیانہ، بہیمانہ سرگرمیوں کا بے پناہ سلسلہ کبھی ختم ہو گا، لوگوں کے ذہنوں اور دلوں میں ان کے رعب و دبدبہ اور زور و قوت کا ایسا سایہ رچ بس گیا تھا کہ اس وقت کے معاشرہ میں یہ مثل چل پڑی تھی کہ "اگر تم سے کوئی یہ کہے کہ تاتاری شکست کھا گئے تو دیکھنا اس کی بات ماننا نہیں"۔ اپنی شدت، خطرناکی میں اس نوعیت کا دوسرا واقعہ صلیبی حملہ ہے ، اور یہ صلیبی حملہ کوئی ایک دو ملکوں کی قوت و طاقت کے بل بوتے پر نہیں ہوا بلکہ

www.abulhasanalinadwi.org

اس میں یورپ کی ساری حکومتیں اور قیادتیں شانہ بشانہ شریک تھیں، یہ صلیبی حملہ آور دینی اور سیاسی جذبات سے ایسے مغلوب تھے کہ مسلمانوں کی ہستی اور نفس اسلام کا وجود زد میں تھا اور ایسا معلوم ہو رہا تھا کہ درخت اسلام کے تتے کو چیر کر چپٹیاں اڑا دیں گے۔

تمام مسیحی یورپ نے یہ منصوبہ بنا لیا تھا اور وہ اسی جذبہ سے مسلمانوں کے خلاف متحد ہو کر لڑ رہے تھے کہ اسلامی مقدسات اور دین اسلامی کے اہم اور بنیادی مراکز پر قبضہ جما کر مسلمانوں کو پردہ ہستی سے مٹا دیں۔

لیکن تاریخی حقائق گواہ ہیں کہ ان دونوں حملوں کو بلکہ دونوں نظریوں کو اپنے مقصد میں منہ کی کھانی پڑی، اور یہ محض خدائے ذوالجلال کی تائید غیبی سے ہوا کہ اس نے بروقت اسلام کے سچے اور مخلص داعیوں کی ایک ایسی جماعت پیدا کر دی۔ جنھوں نے اپنی آہ سحرگاہی اور نالہ نیم شبی اور بے لوث دعوت الی اللہ کی تلوار سے تاتاریوں کو اسلام کی عظمت اور اس کے جلال و جمال کے سامنے جھکنے پر ایسا مجبور کر دیا کہ ایک ہی نظر میں ان کے ذہنوں میں اسلام کا سودا سما گیا اور ان کے قلوب اس کے

www.abulhasanalinadwi.org

بے پناہ کشش اور جاذبیت کی طرف کھنچے بغیر نہ رہ سکے ۔ پھر کیا تھا، یہی تاتاری جن کی زندگی کا مقصد ہی یہ تھا کہ شجرہ اسلام کو جڑ سے اکھاڑ پھینکیں اور اس کے محافظ و پاسباں بن گئے اور پھر انہوں نے ایسی زبردست اور طاقتور اسلامی حکومتوں اور سلطنتوں کی بنیادیں ڈالیں کہ صدیوں تک ان کی آغوش میں اسلامی تہذیب و تمدن دینی علوم و فنون اور اسلامی سیرت و کردار کا باغ پھولتا پھلتا رہا ۔

پاسباں مل گئے کعبے کو صنم خانے سے

جہاں تک صلیبیوں کے سیلاب بلا خیز کا تعلق ہے تو خدا نے اس کو روکنے اور ناکام بنانے کے لئے صلاح الدین ایوبی جیسے بیدار مغز بہادر مجاہد کو وجود بخشا جنہوں نے تائید الٰہی اور اپنی تدبیری اور مادی قوت سے صلیبی حملہ آوروں کے چھکے چھڑا دئے اور ایسی شکست فاش دی کہ عرصہ دراز تک وہ سر نہیں اٹھا سکے ، "وما حدیث حلیمہ بسر" "واقعہ حلیمہ کوئی ڈھکی چھپ بات نہیں ہے "۔

لیکن ان تاریخی حقائق کے جلو میں پہلو میں کچھ اور بھی ایسے روشن حقائق و دلائل ہیں جن کی روشنی میں تاتاری

www.abulhasanalinadwi.org

غارت گروں اور صلیبی حملہ آوروں کی ناکامی و نامرادی کی پوری تصویر اور ان کی شکست کے خدو خال واضح اور نمایاں طور پر دیکھے جا سکتے ہیں۔ جس سے یہ حقیقت واضح ہو جاتی ہے کہ اسلام کے قلب و جگر پر ان تیشہ چلانے والوں کے پاس کوئی ایسا ابدی پیغام نہیں تھا کہ جس کے سایہ میں انسانیت امن و سکون چین و راحت کی زندگی بسر کر سکتی۔ بلکہ ان حملہ آوروں ، بازی گروں اور ہوس کے بندوں کا مقصد یہ تھا کہ ان کو عسکری و سیاسی غلبہ حاصل ہو جائے ، حکومتوں پر ان کا قبضہ ہو جائے ، ہر جگہ ان کا اقتدار قائم ہو جائے اور بس۔

لیکن موجودہ دور میں جس نازک صورتحال سے ہم دو چار ہیں اور خطرات کے جو بادل ہمارے سروں پر منڈلا رہے ہیں کہ ہمارا وجود اس کرہ ارض پر ایک ایسی قوم و امّت کی حیثیت سے قائم بھی رہے گا یا مٹ جائے گا کہ جس کے پاس ایک پیغام حیات اور عقیدت و دعوت کی کنجی ہو اور شرف و حریّت و کرامت نفس اس کی زندگی کا شیوہ اور وطیرہ ہو۔ اس وقت جس خطرہ سے ڈرنے اور ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے ، وہ یہ ہے کہ اس وقت یہودی ذہن کی رفتار اور اس کی قوت فکر یہ اتنی تیز ہو

www.abulhasanalinadwi.org

گئی ہے کہ اس کے شعلے نکل رہے ہیں اور یہودیت کے مکرو فریب کا جال اتنا وسیع ہوتا جا رہا ہے کہ اندیشہ ہے کہ سارا عالم اس کے دام فریب میں پھنس جائے اس کی ہوس ناکی اس حد تک پہنچ گئی ہے کہ وہ اس کا حریص و خواہش مند بلکہ کوشاں رہنے لگا ہے کہ سارے عالم پر اس کا تسلط ہو جائے، اور پوری دنیا کے مختلف تہذیب و تمدن و عقائد رکھنے والے انسان اس کے سیاسی بساط کے مہرے بن کر رہ جائیں پھر وہ من مانی تصرف کر کے جس طرح چاہے ان کو استعمال کرے۔

یہودیوں کی یہ وہ دلی آرزو و تمنا ہے جس کا بار بار اور صراحت کے ساتھ ان کی کتابوں اور تحریروں میں تذکرہ کیا گیا ہے اور جس نے ان کی کتابوں اور ان کے پروگراموں اور عزائم کے بارے میں تھوڑا بہت مطالعہ کیا ہے اس پر یہ حقیقت روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ یہ یہود وہ ناپاک عنصر ہیں جو اپنے مقاصد کی تکمیل کی راہ میں ہر قسم کے جائز و ناجائز وسائل اختیار کرنے کو روا سمجھتے ہیں۔ ان کی یہ عادت کوئی نئی نہیں ہے بلکہ ان کا یہ پرانا اور دائمی مرض ہے، ہر زمانے میں بلکہ ان کے مزاج و طبیعت کے خلاف ہر موقع پر جس کا ظہور ہوتا رہا ہے۔ اور ہو

www.abulhasanalinadwi.org

رہا ہے اور ہوتا رہے گا، اس کی طرف قرآن مجید نے لطیف اشارہ بھی کیا ہے۔

لیکن مذکورہ خطرہ سے بھی زیادہ بھیانک خطرہ یہ ہے کہ اس وقت یہودی دماغ اور مسیحی وسائل ساز باز کر کے اسلام کے خلاف اٹھ کھڑے ہوئے ہیں، باوجود یہ کہ ان دونوں مذہبوں کے مابین زبردست اور کھلا ہوا تضاد ہے اس لیے کہ مسیحیوں کا یہ عقیدہ ہے کہ حضرت مسیح اللہ کے فرزند ہیں۔ لیکن یہودی ان کو ان کی والدہ کی طرف ایسی غلط باتیں منسوب کرتے ہیں جن سے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اور فطرت سلیم انکار کرنے لگتی ہے تاہم اسلام دشمنی اور اس کے ابدی پیغام سے عداوت نے ان کو متحد کر دیا ہے جس کی وجہ سے بعض مسیحی ممالک بھی اسلام اور مسلمانوں کے خلاف یہی راگ الاپنے لگے ہیں ان میں پیش پیش امریکہ ہے اور اس کی یہ پیش قدمی کسی اور جذبہ سے نہیں ہے بلکہ اس کا اصل محرک یہ ہے کہ چونکہ اسرائیل امریکی سیاست و صحافت اور اس کے ذرائع ابلاغ اور اس کے حکومتی شعبوں میں اس طرح دخیل اور چھایا ہوا ہے کہ امریکہ اس کے سامنے اپنے کو بے بس و مجبور محسوس کر رہا ہے۔ بلکہ اگر یہ کہا جائے کہ

www.abulhasanalinadwi.org

وہ اپنے کو اس کا غلام سمجھتا ہے تو بے جا نہ ہو گا۔

چنانچہ دشمنان اسلام کی طرف سے اس وقت مسلمانوں کے خلاف جو مہم چلائی جا رہی ہے وہ یہ ہے کہ مسلمانوں کو اخلاقی، روحانی، معنوی اور عقائدی اعتبار سے کمزور کر دیا جائے بلکہ ان کی ایمانی قوتوں کے سوتوں کو بند کر دیا جائے تا کہ ان کی زندگی کا پودا خشک ہو کر رہ جائے، کیونکہ ان کو سب سے زیادہ خطرہ اسلام اور مسلمانوں سے ہے اس لیے کہ مسلمان ہی وہ قوم ہے جس کے پاس ایک سچا، عالمی، سرمدی اور طاقتور دین اور کبھی نہ خشک ہونے والا سرچشمہ حیات ہے۔

اگر ایک طرف دشمنان اسلام کی یہ کوشش اور سازش ہے کہ مسلمانوں کے ایمانی، معنوی قوت کا خاتمہ کر دیا جائے تو دوسری طرف ان کے ناپاک و گھناؤنے کھیل کا بازار بھی گرم ہے کہ امت اسلامیہ اور اس کے ابدی پیغام کے امتیازی تشخص کو مٹا دیا جائے تا کہ اسلام سے ان کا رشتہ حیات منقطع ہو جائے اور وہ اس کے فیضان سے محروم ہو جائیں جس محرومی کے نتیجہ میں از سر نو جاہلیت "جس کی اسلام نے شدومد کے ساتھ مخالفت کی ہے" کا لقمہ اجل بن جائیں اور ان کی زندگی بس

القادر پرنٹنگ پریس فون : ۴۸۲۴۲۲۲۷

www.abulhasanalinadwi.org